Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۴۵ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۳۶ء جلد

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری رخصت کپتان عبدالقیوم خاں صاحب	۲	۵	منظوری رخصت فرید اکرام رضا خاں بہادر ایڈی کانگ	۴
۲	" حصول خدمات منشی حبیب اللہ خاں (از گورنمنٹ)	۲	۶	علمائے اجازت ملازمت سلطان احمد خاں (سابق مہتمم اسٹیٹ پریس)	۴
۳	" توسیع مدت ملازمت منشی افتخار احمد نائب تحصیلدار	۳ و ۴			
۴	ہدایت انتخاب ممبر از سر نو بجائے مولوی فرید الدین ممبر منتخب شدہ کمیٹی واضع قوانین (مجریہ ۵ رجنوری ۱۹۳۶ء)	۴			

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل رامپور | احکام اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری نقشہ تعطیلات بابت سال ۱۹۳۷ء	۵ و ۶	۴	منظوری رخصت منشی احمد علی خاں صاحب سول جج	۶
۲	" رخصت منشی ... مولوی رشید احمد ...	۶	۵	" رخصت صاحب ... ٹیلیفون	۶
۳	" عزیز الرحمن خاں ناظر ضلع تحصیل ... جج بیت اللہ شریف				

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

سروبکار:- واقع ۱۹ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوتے حسب رپورٹ عالیمرتبت صاحب آنریبل منسٹر بہادر کپتان عبدالقیوم خاں کی رخصت یکمشتہ ۲۲ ر دسمبر سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں تقرر ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن اور توپخانہ کا کام لفٹنٹ صاحبزادہ عاشق علیخاں بہادر اور قلعہ و ڈیوڑھیات کا کام کپتان ابن حسن اے ڈی سی انجام دینگے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۰ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ منشی حبیب اللہ خاں کی خدمات گورنمنٹ سے ایک سال کیواسطے مستعار حاصل کیجانیکی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرسانند

جناب عالی

شو گر فیکٹریز کے ملحقہ مواضعات کے بلاک میں بہ نظر ترقی زراعت حسب سفارش مسٹر امام احمد ایگریکلچرل ایڈوائزر عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے منشی حبیب اللہ خاں کی خدمات گورنمنٹ سے ایک سال کیواسطے مستعار حاصل کیجانیکی تحریک بشرائط ذیل کی ہے گورنمنٹ کی تنخواہ سے ۲۰ فیصدی زائد رقم ریاست میں ادا ہوگی۔

چندہ رخصت و پنشن ریاست سے ادا ہوگا۔

سفر خرچ وغیرہ بموجب قواعد سفر خرچ یوپی گورنمنٹ دیا جائے گا۔

مصارف کی گنجائش بجٹ محکمہ زراعت سے نکالی جائیگی کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۲ ر دسمبر ۱۹۳۶ء میں تجویز معروضہ سے اتفاق کرلیا ہے۔ بنا براں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر
مورخہ ۱۷ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام دارالانشا بھیجے جائیں۔ ۲۱ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۰ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ منشی افتخار احمد نائب تحصیلدار کی مدت ملازمت میں بشرائط موجودہ ایک سال کی توسیع منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

کے پاس مرسلہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بحضور عرض — میرساند

جناب عالی

منشی افتخار احمد نائب تحصیلدار کی مدت ڈیپوٹیشن ۲۷ ر اکتوبر ۱۹۳۶ء کو ختم ہو گئی ہے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے ان کی مدت ملازمت میں بشرائط موجودہ ایک سال کی توسیع کی ختم مدت سابقہ سے چاہی ہے۔ بابت منظوری گورنمنٹ کو تحریر بھیجی گئی ہے۔ تر تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حسب اتفاق کونسل بجلسہ منعقدہ ۱۲ ر دسمبر ۱۹۳۶ء بابت منظوری توسیع مدت ایک سال بشرائط موجودہ حکم ہمایوں شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

بدستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۹ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام دار الانشاء بھیجے جائیں۔ ۲۱ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

بدستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۰ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ میونسپل بورڈ کو ہدایت کیجاتی ہے کہ وہ ۵ ر جنوری ۱۹۳۷ء تک ممبر کا انتخاب کرے۔ کاغذات برائے کارروائی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بحضور عرض — میرساند

جناب عالی

نبی احمد خاں کی درخواست اعتراض پر بربنائے رپورٹ تحقیقاتی عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر۔ مولوی سید ضیاء الدین ممبر منتخب شدہ کمیٹی وضع قوانین کا انتخاب بحکم اجلاس ہمایوں رقمزدہ ۲۰ ر نومبر ۱۹۳۶ء کالعدم اور منسوخ ہو کر ازسرنو کارروائی کی ضرورت ہے۔ لہذا تر تنخواہ مستدعی ہے کہ بموجب دفعہ (۱) باب سوم قانون قواعد انتخاب کمیٹی وضع قوانین پیشگاہ ہمایوں سے میونسپل بورڈ کے نام حکم ہدایت شرف نفاذ پائے کہ وہ ۵ ر جنوری ۱۹۳۷ء تک اس جگہ پر ممبر کا انتخاب کرے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

بدستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

سررشتہ صدر سے ایک نقل چیرمین صاحب میونسپل بورڈ کی معرفت بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی وضع قوانین مرسلہوں۔ ۲۱ ر دسمبر ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۱ر دسمبر ۱۹۳۶ء

فرزند ارجمند صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت مزید رعایتی پندرہ یوم معاوضہ سکنڈ لفٹننٹ صاحبزادہ سید اکرام رضا خاں بہادر اے ڈی سی از ۱۳ر لغایت ۲۷ر دسمبر ۱۹۳۶ء بسلسلہ سابقہ بوجہ بقائے علالت و ضعف

حکم

بموجب رپورٹ سکنڈ لفٹننٹ صاحبزادہ سید اکرام رضا خاں بہادر اے ڈی سی کی رخصت رعایتی مزید پندرہ یوم ۱۳ر لغایت ۲۷ر دسمبر ۱۹۳۶ء منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۱ر دسمبر ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ سلطان احمد خاں سابق منصرم اسٹیٹ پریس کو ملازمت کی اجازت دی جاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بائی آرڈر

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　　میرساند

جناب عالی

سلطان احمد خاں سابق منصرم مطبع سرکاری بحکم ۲۲ر نومبر ۱۹۳۰ء ملازمت سے برخاست ہوا ہے۔ نامبردہ معافی قصور اور عطائے اجازت ملازمت کا مستدعی ہے۔ پولیس کی تحقیقات سے ثابت ہے کہ اس کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے۔ مولوی سید احمد پیشکار کا ملازم رکھا ہوا تھا جب پیشکار مذکور کی علیحدگی ہوئی تو نامبردہ کی بھی علیحدگی ہو گئی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج مطبع نے عطائے اجازت ملازمت سے اتفاق کیا ہے۔ ترنجخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے عطائے اجازت ملازمت کا حکم پرورشانہ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

صدر ... ۲۰ر دسمبر

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں مثل شمول صدر سے داخل محافظ خانہ کیجائے۔ ۲۲ر دسمبر ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل — واقع ۱۹ دسمبر ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء میں نقشہ تعطیلات سال ۱۹۳۷ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

با یزادی تعطیلات مصرحہ ذیل برائے سال ۱۹۳۷ء تعطیلات مندرجہ نقشہ منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے

نمبر شمار	نام تعطیل	تعداد یوم	کیفیت
۱	یوم بہشت	۱	۲۷ رجب
۲	رام نومی	۱	۱۹ اپریل ۱۹۳۷ء
۳	یوم کلان	۵	۲۵ لغایت ۲۹ دسمبر کی تعطیل تقرر شدہ ہے آئندہ مسلسل ۳۱ دسمبر تک کل ۷ یوم کی ہوا کرے گی۔

سررشتہ صدر سے مطابق حکم ذ الکم نقشہ بنا کر اجرائے احکام کیا جائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل حکم ذ الکم نقشہ مکمل درج گزٹ ہو۔

دستخط فارغ عالی مرتبت جناب صاحبزادہ ... صاحب بہادر
دستخط صاحب سکریٹری صاحب اسٹیٹ کونسل

نقشہ تعطیلات ریاست رامپور بابت سال ۱۹۳۷ء

(۱) تعطیلات مندرجہ ذیل جملہ محکمہ جات ریاست کے لئے اجلاس اسٹیٹ کونسل سے منظور فرمائی گئی ہیں
(۲) چندر گرہن جس شب کو ہو بروز آئندہ اور سورج گرہن جس دن ہو اسی دن تعطیل ہوگی
(۳) علاوہ تعطیلات مندرجہ ذیل معمولی تعطیل بروز جمعہ ہفتہ وار ہوا کرے گی۔
(۴) تعطیلات مندرجہ ذیل میں بغیر ضرورت خاص کے استجازت کی ضرورت نہ ہوگی۔ لیکن کوئی ملازم بغیر اجازت افسر اپنے ہیڈکوارٹر کو نہیں چھوڑ سکتا ہے۔
(۵) تعطیلات پر ہمیشہ کار سرکار مقدم متصور ہوگا۔
(۶) رویت ہلال کے مقدم و مؤخر ہونے سے تعطیل میں ترمیم ہوسکے گی۔

دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب

رامپور اسٹیٹ گزٹ مطبوعہ ۲۶ر دسمبر سنہ ۱۹۳۶ء

نمبر شمار	نام تعطیل	تاریخ ہجری	تاریخ عیسوی	تاریخ ہندی سمبت بکرمی	دن	تعداد ایام	کیفیت
۱	نیو ایرس ڈے	۱۷ر شوال سنہ ۱۳۵۵ھ	یکم جنوری سنہ ۱۹۳۷ء	پوس بدی پنچمی سمبت ۱۹۹۳	جمعہ	۱	
۲	بسنت پنچمی	۳ر ذی الحجہ	۱۵ر فروری	ماگھ سدی ؍؍	دوشنبہ	۱	
۳	یوم مبارک حج	۹ر ؍؍	۲۱ر ؍؍	؍؍ ؍؍ اکادشی	یکشنبہ	۱	
۴	عید الاضحیٰ	۱۰ر ؍؍ لغایت ۱۲ر ذی الحجہ	۲۲ر لغایت ۲۴ر فروری	؍؍ ؍؍ دوادشی	دوشنبہ لغایت چہارشنبہ	۳	
۵	سالگرہ حضرت علیا حضرت نواب بیگم صاحبہ دام اقبالہا	۱۳ر ؍؍	۲۵ر فروری	؍؍ ؍؍ پورن ماشی	پنجشنبہ	۱	
۶	عید غدیر	۱۸ر ؍؍	۲ر مارچ	پھاگن بدی پنچمی	سہ شنبہ	۱	
۷	شیو راتری	۲۷ر ؍؍	۱۱ر ؍؍	؍؍ چودس	پنجشنبہ	۱	
۸	محرم الحرام	یکم محرم سنہ ۱۳۵۶ھ	۱۵ر لغایت ۲۶ر مارچ	؍؍ سدی تیج	دوشنبہ لغایت جمعہ	۱۲	
۹	ہولی	۱۳ر ؍؍	۲۷ر و ۲۸ر ؍؍	چیت سدی [illegible]	شنبہ و یکشنبہ	۲	
۱۰	رام نومی	۲۷ر صفر	۱۹ر اپریل	؍؍ ؍؍ نومی	دوشنبہ	۱	
۱۱	چہلم	۲۰ر ؍؍	۲ر مئی	بیساکھ بدی چھٹ	یکشنبہ	۱	
۱۲	بارہ وفات شریف	۱۲ر ربیع الاول	۲۴ر مئی	؍؍ ؍؍ چودس	دوشنبہ	۱	
۱۳	ولادت حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم	۱۷ر ؍؍	۲۹ر ؍؍	جیٹھ بدی چوتھ	سہ شنبہ	۱	
۱۴	سالگرہ ملک معظم قیصر ہند	.	.	.	.		تاریخ کا تعین بعد کو ہوگا
۱۵	سلونو	۱۳ر جمادی الآخر	۲۱ر اگست	ساون سدی پورن ماشی	سہ شنبہ	۱	
۱۶	جنم اشٹمی	۳۰ر ؍؍	۲۸ر ؍؍	بھادوں بدی ستویں	سہ شنبہ	۱	
۱۷	ولادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام	۱۳ر رجب	۱۹ر ستمبر	؍؍ سدی چودس	یکشنبہ	۱	
۱۸	یوم بعثت	۲۷ر ؍؍	۳ر اکتوبر	اسوج بدی ؍؍	یکشنبہ	۱	
۱۹	درگا اشٹمی	۶ر شعبان	۱۲ر ؍؍	کنوار سدی آٹھیں	سہ شنبہ	۱	
۲۰	دسہرہ	۸ر ؍؍	۱۴ر ؍؍	؍؍ ؍؍ نومی	پنجشنبہ	۱	
۲۱	شب برات	۱۴ر ؍؍	۳۰ر ؍؍	کاتک بدی اکادشی	چہارشنبہ	۱	
۲۲	ولادت حضرت صاحب الامر علیہ السلام	۱۵ر ؍؍	۲۱ر ؍؍	؍؍ ؍؍ دوادشی	پنجشنبہ	۱	
۲۳	دیوالی	۲۸ر ؍؍	۳ر و ۴ر نومبر	؍؍ بدی چودس	چہارشنبہ و پنجشنبہ	۲	
۲۴	سالگرہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم	۱۳ر رمضان	۱۷ر ؍؍	؍؍ سدی ؍؍	چہارشنبہ	۱	
۲۵	گنگا اشنان	۱۴ر ؍؍	۱۸ر ؍؍	؍؍ ؍؍ پورنماشی	پنجشنبہ	۱	
۲۶	سالگرہ نواب ولی عہد بہادر	۱۸ر ؍؍	۲۲ر ؍؍	اگہن بدی پنچمی	دوشنبہ	۱	
۲۷	شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام	۱۹ر لغایت ۲۱ر ؍؍	۲۳ر لغایت ۲۵ر ؍؍	؍؍ ؍؍ چھٹ	سہ شنبہ لغایت پنجشنبہ	۳	
۲۸	عید الفطر	یکم شوال لغایت ۳ر شوال	۵ر لغایت ۷ر دسمبر	؍؍ سدی دوج	یکشنبہ لغایت سہ شنبہ	۳	
۲۹	یوم کلاں	۲۱ر لغایت ۲۷ر شوال	۲۵ر لغایت ۳۱ر دسمبر	پوس سدی اشٹمی	شنبہ لغایت جمعہ	۷	

آرڈرس ان اسٹیٹ کونسل

مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء میں تجویز عالیجناب صاحب منسٹر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ بابت منظوری رخصت رعایتی ایکماہ مزید مولوی رشید احمد تحویلدار کتبخانہ متعلقہ پیش ہو کر واضح ہوا کہ نامبردہ نے تین ماہ کی رخصت رعایتی ۸ اگست ۱۹۳۶ء سے ۹ نومبر ۱۹۳۶ء تک حاصل کی تھی اب ایکماہ کی مزید رخصت رعایتی کا مستدعی ہے جسکی بابت محکمہ فائنانس نے بحوالہ دفعہ ۲۰ قواعد رخصت تین ماہ سے زیادہ مدت کی رخصت رعایتی ایک سلسلہ میں دیئے جانیکو خلاف قاعدہ ظاہر کرتے ہوئے اس رخصت کو قواعد رخصت سے غیر متعلق ظاہر کیا ہے لہٰذا طے پایا کہ :-

نامبردہ کو ایک سلسلہ میں صرف تین ماہ کی رخصت رعایتی حسب استحقاق مل سکتی تھی۔ جو مل چکی اس ہی سلسلہ میں ایکماہ کی مزید رخصت رعایتی کی استدعا خلاف قواعد رخصت ہے۔ اور ملازم کے لئے یہ طریقہ نہایت ناپسندیدہ ہے کہ بدون استحقاق درخواست رخصت بھیجنے پر اکتفا کرے اور حکم منظوری رخصت سے بغیر اطلاع کے اس مدت سے فائدہ اٹھائے لہٰذا اس مرتبہ یہ مدت ایکماہ بطور خاص رخصت بلا تنخواہ شمار کیجائے اگر کسی ملازم کی طرف سے آئندہ ایسی صورت پیش آئی تو بجائے رخصت بلا تنخواہ کے یہ زمانہ غیر حاضری میں شمار ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کی جائے

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈرس ان اسٹیٹ کونسل

واقع ۱۰ دسمبر ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۶ء میں کاغذات متعلقہ رخصت ۴ ماہ مع تنخواہ پیشگی عزیز الرحمن خاں نائب ... حضور تحصیل برائے حج بیت اللہ از ۲۰ دسمبر ۱۹۳۶ء تا ۱۹ اپریل ۱۹۳۷ء پیش ہو کر طے پایا کہ :-

حسب اتفاق رائے فائنانس۔ نامبردہ کی رخصت چار ماہ برائے حج بیت اللہ مع تنخواہ پیشگی تاریخ استفادہ سے منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بغرض ادائیگی رقم پیشگی تنخواہ چار ماہ بخدمت صاحب فائنانس سکریٹری بہادر مرسل ہوں۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل)

احکام اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

مثل رخصت

۲۰ دسمبر ۱۹۳۶ء

حسب تحریر عالیرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر منشی امجد علیخاں سول جج کی پندرہ یوم کی رخصت رعایتی سن ابتدائے ۲۰ دسمبر ۱۹۳۶ء موجب استحقاق منظور کیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں ایڈیشنل سول جج عدالت سول ججی کا معمولی کام علاوہ اپنے متعلقہ کام کے انجام دینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے پیشی اسٹیٹ کونسل بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کونسل مرسل ہوں۔

(دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

مثل رخصت

حسب تحریر عالیرتبت صاحب منسٹر بہادر ریوکلیشن و پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ و تصدیق محکمہ فائنانس بابتہ استحقاق۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب ٹیلیفون کی رخصت رعایتی ۱۵ یوم ۲۳ دسمبر ۱۹۳۶ء سے بذریعہ منشی جمیل الدین انسپکٹر منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام برائے پیشی اسٹیٹ کونسل بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کونسل مرسل ہوں۔ ۲۱ دسمبر ۱۹۳۶ء

(دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)